82659- بہن کا سودی قرض لے کر بھائی کو حج کرنے کے لیے دینا

سوال

میرے بھائی کو حج پر جانے کا بہت شوق تھا، لیکن اس کے لیے مالی طور پر ایسا کرنا ممکن نہ تھا، اس لیے میں نے اس کے تعاون کا فیصلہ کیا، بنک میں میرے رقم تو موجود تھی، لیکن میں نے یہ رقم بچا کر رکھی کہ کہیں مجھے اس سے بھی زیادہ اہم ضرورت نہ پڑ جائے، چنانچہ میں نے بنک سے سود پر قرض حاصل کر کے اپنے بھائی کو دے دیا، میرا سوال یہ ہے کہ :

میں نے جو یہ خیر کا عمل کرنا چاہا اس کا حکم کیا ہے، اور کیا مجھے اس کا اجر و ثواب حاصل ہو گا، یا کہ بنک سے قرض لینا حرام ہے اس لیے مجھے اس عمل کا کوئی اجر و ثواب حاصل نہیں ہو گا ؟

اور میرے بھائی کے حج کے متعلق کیا حکم ہے، آیا وہ صحیح ہے جبکہ اسے حاصل کردہ مال کے متعلق باز پرس نہیں ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

اول :

بھائی یا کسی اور کو حج میں تعاون کے
لیے پیسا خرچ کرنا ایک عظیم نیک عمل ہے؛ کیونکہ یہ عظیم اطاعت اور نیک عمل کی
ادائیگی میں اس کی معاونت ہے، جس کے نتیجہ میں درجات کی بلندی اور گناہ معاف ہوتے
ہیں.

لیکن یہ تعاون آپ کے کسی حرام کام کے
ارتکاب کے لیے سبب نہیں ہونا چاہیے، مثلا یہ کہ اس کے لیے آپ بنک سے سود پر قرض
حاصل کریں، کیونکہ سود کا گناہ بہت ہی زیادہ عظیم ہے، اور اس سلسلے میں ایسی وعید
آئی ہے جو کسی اور گناہ اور معصیت کے متعلق وارد نہیں.

اس کی مزید تفصیل معلوم کرنے کے لیے
آپ سوال نمبر (6847) اور (
9054) کے جوابات کا مطالعہ ضرور
کریں.

آپ پر واجب ہے کہ سودی لین دین کرنے
سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں.

اور آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ
سودی بنک میں رقم رکھنی جائز نہیں، لیکن صرف اس وقت رکھی جا سکتی ہے جب مال ضائع
ہونے کا خوف ہو، اور کوئی اسلامی بنک نہ پایا جائے، تو پھر اس وقت بنک میں سود کے
بغیر پیسے رکھنے جائز ہیں؛ کیونکہ قواعد شریعہ میں یہ اصول اور قاعدہ بھی ہے کہ :

"ضروریات محظور اور ممنوع اشیاء کو
مباح کر دیتی ہیں"

اور ضرورت کا بھی اندازہ اس کی حاجت
کے اعتبار سے ہوگا.

دوم :

ان شاء اللہ آپ کے بھائی کا حج صحیح
ہے، کیونکہ اس نے یہ مال آپ سے مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کیا ہے، یا تو وہ صدقہ
ہے، یا پھر ہبہ اور یا قرض حسنہ ہے.

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ : جو مال
انسان نے حرام طریقہ مثلا سود کے ذریعہ کمایا ہو وہ صرف کمانے والے پر حرام ہے،
اور جس نے حرام کمائی کرنے والے سے یہ مال مباح اور جائز طریقہ سے حاصل کیا مثلا
خرید و فروخت یا ہدیہ وغیرہ کے ذریعہ تو اس کے لیے وہ مال حرام نہیں.

اس کی تفصیل سوال نمبر (
45018) کے جواب میں بیان ہو چکی
ہے آپ اس کا مطالعہ کر لیں.

چنانچہ اس کی حرمت آپ کی طرف متوجہ
ہوگی کیونکہ آپ نے سود پر قرض لیا، نہ کہ آپ کے بھائی کی طرف.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے
محبوب اور رضامندی والے اعمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.